



سوال

(218) مرحوم کے ورثاء ایک سوتیلا بھائی، ایک سگا بھائی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ محمد اسمعیل فوت ہو گیا جس نے وارث چھوڑے ایک سوتیلا بھائی، ایک سگا بھائی محمد قاسم، تین ماں کی طرف سے بھائی اسحق، جمعو، حسین اور ایک انانی بن آمنت ایک بیوی مائی آست۔ مرحوم محمد اسمعیل نے ترکہ میں دکان، مکانات چوپانے، زبور، نقدی رقم کی صورت میں چھوڑا۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ مرحوم کے مال میں سے پہلے نمبر پر اس کے کفن و دفن کا خرچہ ادا کیا جائے، پھر اس پر قرض ہے تو اسے ادا کیا جائے، تیسرے نمبر پر اگر اس نے جائز وصیت کی تھی تو اسے کل مال کے تیسرے حصے تک سے ادا کیا جائے۔ اس کے بعد محمد اسمعیل کی مستولہ اور غیر مستولہ ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کیے گئے نقشہ کے مطابق ملکیت کو وارثوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

مرحوم محمد اسمعیل ملکیت 1 روپیہ

وارث: سوتیلا بھائی محروم، سگا بھائی محمد قاسم 8 پائی 6 آنے، تین انانی بھائی اور بہن 4 پائی 5 آنے۔ چاروں میں ایک جتنا برابر تقسیم ہوگا۔ بیوی 4 آنے۔

جدید اعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

کل ملکیت 100

سوتیلا بھائی محروم

سگا بھائی عصبہ 41.67

3 انانی بھائی اور بہن یعنی (4) 33.33/1/3



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

بیوی 4/1/25

حداما عندی والنمرا علم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 623

محدث فتویٰ